خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 168

Track - 3

17:00

''رمضان المبارک میں انسان کی روحانی صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں''

(عید الفطر2007 ئ)

...... اعوذ باللہ

... بسم اللہ

...سورۃ الفاتحہ

... بسم اللہ

... تلاوت سورۃ القدر

معز ز حاضرین اور معزز خواتین اور عزیز دوستو بھائیوں السلام علیکم !عید
مبارک کی تقریب ان لوگوں کے لئے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے جو اللہ کی دی
ہوئی توفیق کے ساتھ رمضان المبارک کے پورے آداب کے ساتھ روزے رکھتے ہیں۔
رمضان المبارک اسلامی نقطہ ء نظر سے ایک بہت بڑا پروگرام ہے اس بات سے
متعلق کہ انسان کی روحانی صلاحیتیں بیدار ہوجاتی ہیں۔اور ان روحانی
صلاحیتوں کی بیداری کی وجہ سے انسان کے اوپر غیبی علوم کے انکشافات ہوتے
ہیں۔ ابھی میں نے سورہ قدر کی آیتیں تلاوت کی ہیںاللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ...
تنزللملائکہ ... کہ شب قدر کی رات میں فرشتے اترتے ہیں۔ والروح ... اور
حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمانوں سے آسمانی زمین پر تشریف لاتے ہیں۔
باذن ربھم من کل امر سلام ...اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں پر جو اللہ
کو تلاش کرتے ہیں اور شب قدرکی برکتیں سمیٹنے کے لئے شب بیداری کرتے ہیں،
جاگتے ہیں ان کے لئے یہ رات سلامتی ہے ۔ ھی حتی مطلع الفجر ... صبح تک۔ تو
شب قدر کی رات اور رمضان المبارک کا مہینہ ایک ایسا اللہ تعالیٰ کی طرف
سے بندوں کے اوپر عنایت ہے ، عطیہ ہے اس رات میں بندوں کی روحانی
صلاحیتیںبیدار ہوجاتی ہیں۔اور ان روحانی صلاحیتوں کے بیدار ہونے سے انسان کے
اندر ایسی قوت اور طاقت اور بصیرت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں ایسی
نظر عطا ہوجاتی ہے کہ اس نظر سے وہ فرشتوں کو دیکھتا ہے ۔ اور حضرت
جبرئیل علیہ السلام آسمانی زمین پر جب تشریف لاتے ہیں وہ اللہ کے ان بندوں
کو جوتیس دن تک اللہ کے حکم کے مطابق کھانے پینے میں احتیاط کرتے ہیں ، نیند
کی کمی اختیار کرتے ہیں،برائیوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ مثلاً غیبت نہیں کرتے،

جھوٹ نہیں بولتے۔ ان لوگوں کے اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی بصیرت اور
ایسی نظر منتقل ہوجاتی ہے روزے کی برکت سے کہ وہ فرشتوں کو اور حضرت
جبرئیل علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوجاتے ہیں۔یعنی زیارت کرسکتے
ہیں۔ شب قدر کے بارے میں یہ ہے کہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان کو
طاق راتوں میں تلاش کرو۔اکیس، تئیس، پچیس اور ستائیس۔موجودہ دور میں
شب قدر مخصوص ہوگئی ہے پچیس کی شب کویا ستائیسویں شب کو۔جبکہ
حضور پاک ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ان کو طاق راتوں میں تلاش کرو۔ا س کا
مطلب یہ ہوا کہ طاق راتوں میں اکیسویں، تئیسویں، پچیسویں اور ستائیسویں،
انتیسویں ... طاق راتوں میں جب ہم تلاش کریں گے تو ہمارے اندر ایسی
صلاحیت روحانی بیدار ہوجائے گی جو ہمارے اندر موجود ہے۔ صلاحیت ہمارے
اندر موجود ہے اس کو بیدار کرنا ہے۔ ایسی صلاحیت بیدار ہوجائے گی کہ ہمارے
دیکھنے کی صلاحیت اتنی زیادہ ہوجائے گی کہ ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔
حضرت جبرئیل علیہ السلام کی زیارت ہوسکتی ہے۔ بہت سارے واقعات کتابوں
میں درج ہیں مسلمانوں نے، مسلمان خواتین نے، مسلمان مردوں نے شب قدر کی
برکتوں سے فیض پایا ہے۔ شب قدر کو مختلف صورتوں میں لوگوں نے دیکھا ہے۔
مثلاً نور کی شکل میں ۔ مثلاً کسی فرشتے کو دیکھنے کی صورت میں ۔ ایسے
بہت سارے واقعات تاریخ میں بند ہیں ہمارے بزرگوں کے اس میں کوئی عورتوں
مردوں کی تخصیص نہیں ہے کہ شب قدر میں انہوں نے فرشتوں کی بھی زیارت
کی ہے اور بالخصوص حضرت جبرئیل علیہ السلام کی زیارت بھی کی ہے اور
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ان سعید روحوں سے ملاقات بھی کی ہے اور
مصافحہ بھی کیا ہے۔ تو رمضان المبارک کی جو فضیلت ہے روحانی نقطہ نظر
سے یہ ہے کہ انسان کے اندر غیب بینی کی صلاحیت بیدار ہوجاتی ہے۔ یعنی
انسان کے اندر اللہ تعالیٰ ایسی صلاحیتوں کو بیدار کردیتے ہیں موجود تو ہیں وہ
بیدار کردیتے ہیکہ جس صلاحیت سے کوئی نیک انسان ، اللہ تعالیٰ کی عبادت
کرنے والا بندہ ، روزہ رکھنے والا بندہ،روزے کے آداب کو پورا کرنے والا بندہ
فرشتوں کو بھی دیکھ سکتا ہے اور اس کی ملاقات حضرت جبرئیل علیہ السلام
سے بھی ہوسکتی ہے۔ اب اگر حضرت جبرئیل علیہ السلام کی ملاقات نہیں
ہوئی یا فرشتوں کو ہم نے نہیں دیکھا تو مسلسل جدوجہد سے شب قدر کی
برکت سے ہم کسی بھی وقت اللہ تعالیٰ کے جو انعام ہیں اس سے ہم فیضیاب
ہوسکتے ہیں۔تو یہ رمضان المبارک تزکیہ کا مہینہ ہے۔ اپنے نفس کو جلا بخشنے
کا زمانہ ہے۔ اپنے اندر نیکی کا ذخیرہ کرنے کا مہینہ ہے۔ اپنے آپ کو برائیوں سے
بچانے کا مہینہ ہے۔ اپنے غریب بھائیوں کی مدد کرنے کا زمانہ ہے۔ اسی لئے یہ
فطرے کا ایک نظام بنایا گیا ہے کہ عید کی خوشی میں جو ہمارے غریب بھائی
ہیں ، غریب بچے ہیں وہ بھی عید کی خوشی میں شریک ہوسکیں۔اور وہ بھی
اچھے کپڑے پہن سکیں۔ان کے گھر میں بھی عید کی تقریب ہوسکے ۔ ان کے گھر
میں بھی کھانا پک سکے۔ تو من حیث المجموع رمضان المبارک کا جو مہینہ ہے

اس کی جو فضیلت ہے وہ میرے خیال میں اس بنیاد پر ہے کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ انسان کے اندر غیب بینی کی صلاحیت بیدار ہوجاتی ہے۔ انسان دو رخوںمیں زندگی بسر کرتا ہے۔ ایک غیب میں اور ایک ظاہر میں۔اور یہ غیب بینی اور ظاہر بینی اگر حساب لگایا جائے تو زندگی کا نصف ہوتا ہے۔ یعنی اگر کسی آدمی کی سو سال عمر ہے تو پچاس سال وہ بیداری کے حواس میں زندگی گزارتا ہے اور پچاس سال وہ غیب کے حواس میں گزارتا ہے۔ مثلاً ہم سوجاتے ہیں تو سونے کے بعد ہم خواب دیکھتے ہیںاور خواب میں ہمیں حضور پاک ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ سب کو یہ سعادت نصیب فرمائے تو یہ غیب بینی کی صلاحیت ہے۔ دیکھئے ہم ایسے حضور پاک ﷺ یہاں بیٹھے ہوئے ہیںدیکھ نہیں سکتے لیکن ہر آدمی کے اندر اللہ تعالیٰ نے ظاہر بینی کے علاوہ ایک غیب بینی کی صلاحیت بھی رکھی ہے۔ جس سے حضور پاک ﷺ کی زیارت سے ہم مشرف ہوسکتے ہیں۔لوگ مشرف ہوئے ہیں۔ہمارے بزرگوں سے متعلق بہت ساری کتابیں موجود ہیںکہ جنہوں نے حضور پاک ﷺ کی زیارت کی ہے۔ اور ایسے بھی واقعات کتابوں میں موجود ہیں ، ذخیرے ہیں کہ ان لوگوں نے حضورپاک ﷺ سے زیارت تو کی ہے ، اللہ تعالیٰ نے انہیں سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مصافحہ کرنے کی بھی سعادت عطا فرمائی ہے۔ تو یہ شب قدر کا جو پروگرام ہے رمضان کے مہینے میں یہ اس طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کیا ہے ، بتایا ہے سب کو کہ انسان کے اندر غیب بینی کی صلاحیت موجود ہے۔اگر بیس روزے ان کے پورے آداب کے ساتھ رکھ لئے جائیں اور بیس روزے کے بعد شب قدر میں طاق راتوںمیں شب بیداری کر لی جائے ، زیادہ سے زیادہ عبادت کی جائے۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کی جائے ، زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا جائے تو اس بات کا سو فیصد امکان ہے کہ فرشتوں کو بندہ دیکھ لیں، حضرت جبرئیل کو دیکھ لیں اور سب سے بڑی بات یہ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوجائیں۔تو رمضان المبارک کے دو پروگرام بڑے اہم ہیں۔ایک یہ کہ غریب ہمارے جو بہن بھائی ہیںان کے ساتھ ہمیں تعاون کرنے کا ان کی مدد کرنے کا ہمیں درس ملتا ہے۔اور دوسرے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق ہمارے اندر ایسی صلاحیت بیدار ہوجاتی ہے کہ ہماری روحیں فرشتوں کو بھی دیکھ سکتی ہیںفرشتوں سے مصافحہ بھی کرتی ہیںاور سب سے بڑی سعادت یہ ہے کہ ہم حضور پاک ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوجاتے ہیں۔عید مبارک میں جو سب سے اہم بات ہے وہ یہ ہے کہ انسان کی روحانی صلاحیت بیدار ہوجاتی ہے۔دوسری بات یہ ہے کہ انسان اپنے بہن بھائیوں کی مدد کرتے ہیں۔یہ رمضان کا پروگرام ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائیںکہ ہم مزید ہمت کے ساتھ ، سچے دل کے ساتھ ، اللہ کے یقین کے ساتھ حضور پاک ﷺ کے ارشاد کے مطابق روزے رکھیں اور روزوں کی فضیلت کو حاصل کریں اور روزوں کی فضیلت یہی ہے کہ بندے اللہ تعالیٰ کے حکم بردار ہوں۔ ان کے اندر غیب بینی کی ایسی صلاحیت پیداہوجائے جو ہوجاتی ہے روزے رکھ کے کہ وہ سیدنا حضور علیہ

الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوں ۔ اور حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملاقات ہو اور فرشتوں سے ملاقات ہو۔آپ سب حضرات کو بہت عید مبارک۔اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں رمضان المبارک کی سعادت سے بہرہ ور فرمائیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیںایسے روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں کہ جن روزوں کے بعد ہمارے اند رغیب بینی کی صلاحیت بیدا ر ہواور ہم حضرت جبرئیل علیہ السلام اور فرشتوں کو دیکھ سکیںاور سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات کا ہمیں شرف حاصل ہو۔ آمین یا رب العالمین۔ آپ سب کو عید مبارک ہو۔

.